روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 15 جولائی 2011ء 12 شعبان 1432 ہجری 15 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 162

ہر مشکل آسان کی جائے گی

شیعہ کتاب بحار الانوار میں امام مہدی کا ذکر کر کے لکھا ہے۔

وہی ہے جس کے لئے زمین سمیٹی جائے گی اور ہر مشکل اس کے لئے آسان کی جائے گی، دور دراز ملکوں سے اہل بدر کی تعداد یعنی 313 کے مطابق اس کے ساتھی اس کے پاس جمع ہوں گے۔

(بحار الانوار جلد52صفحہ 322،بحار الانوار جلد11صفحہ 288-289)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کسی قسم کی ایسی عزت اور شہرت اور ناموری مجھے حاصل نہ تھی۔ جس پر میں نظر رکھ کر اس بات کو اپنے لئے سہل سمجھتا کہ یہ کام (......) دعوت کا مجھ سے ہو سکے گا۔ پس طبعاً یہ کام مجھے نہایت مشکل اور بظاہر صورت غیر ممکن اور محالات سے معلوم ہوا اور علاوہ اس کے اور مشکلات یہ معلوم ہوئے کہ بعض امور اس دعوت میں ایسے تھے کہ ہرگز امید نہ تھی کہ قوم ان کو قبول کر سکے.........غرض یہ ہی وہ امر تھا کہ اس اندھی دنیا میں قوم کے لئے ایک جوش اور غضب دکھلانے کا محل تھا۔ پس میرے جیسے بیکس تنہا کے لئے ان تمام امور کا جمع ہونا بظاہر ناکامی کی ایک علامت تھی بلکہ ایک سخت ناکامی کا سامنا تھا کیونکہ کوئی پہلو بھی درست نہ تھا۔ اول مال کی ضرورت ہوتی ہے۔ سو اس وحی الٰہی کے وقت تمام ملکیت ہماری تباہ ہو چکی تھی اور ایک بھی ایسا آدمی ساتھ نہ تھا جو مالی مدد کر سکتا۔ دوسرے میں کسی ایسے ممتاز خاندان میں سے نہیں تھا جو کسی پر میرا اثر پڑ سکتا۔ ہر ایک طرف سے بال و پر ٹوٹے ہوئے تھے۔ پس جس قدر مجھے اس وحی الٰہی کے بعد سرگردانی ہوئی وہ میرے لئے ایک طبعی امر تھا اور میں اس بات کا محتاج تھا کہ میری زندگی کو قائم رکھنے کے لئے خدائے تعالیٰ عظیم الشان وعدوں سے مجھے تسلی دیتا تا میں غموں کے ہجوم سے ہلاک نہ ہو جاتا۔ پس میں کس منہ سے خداوند کریم وقدیر کا شکر کروں کہ اس نے ایسا ہی کیا اور میری بے کسی اور نہایت بے قراری کے وقت میں مجھے مبشرانہ پیشگوئیوں کے ساتھ تھام لیا اور پھر بعد اس کے اپنے تمام وعدوں کو پورا کیا۔ اگر وہ خدائے تعالیٰ کی تائیدیں اور نصرتیں بغیر سبقت پیشگوئیوں کے یونہی ظہور میں آتیں تو بخت اور اتفاق پر حمل کی جاتیں۔ لیکن اب وہ ایسے خارق عادت نشان ہیں کہ ان سے وہی انکار کرے گا جو شیطانی خصلت اپنے اندر رکھتا ہوگا۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21ص67)

نمازوں میں ذوق اور سکون سب کچھ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''اگر نمازوں میں رو رو کر اپنے رب سے مانگیں گے تو اپنے وعدوں کے مطابق ضرور ہماری دعائیں سنے گا۔ پس سب سے پہلے ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اپنی نمازوں کو، اپنی دعاؤں کو، اس کے لئے خالص کرنا ہوگا۔ اور یہی بنیادی چیز ہے۔ **اگر نمازوں میں ذوق اور سکون میسر آ گیا تو سمجھیں سب کچھ مل گیا**۔ نمازوں میں خاص طور پر یہ دعا کریں جو ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہے۔ حدیثوں میں آتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے ...... اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر اور اس کو خوب پاک صاف کر دے، اور تُو ہی سب سے بہتر ہے جو اس کو پاک کر سکے۔ (دل بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی پاک صاف ہو سکتا ہے)۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دلوں کو پاک کرنے کی توفیق دے۔''

(خطبات مسرور جلد2 صفحہ 220)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز میں درج ذیل اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔

ایسے احباب جماعت جو اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں اور انہوں نے درج ذیل مضامین میں سے کسی میں بی۔اے/ بی۔ایس سی/ ایم اے/ ایم ایس سی بطور ریگولر طالب علم کی ہوان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں بھجوائیں۔

مضامین: انگلش، کیمسٹری، کمپیوٹر ایجوکیشن اور مطالعہ پاکستان

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 624

دو سبق آموز کہانیاں

سیدنا حضرت مصلح موعود ارشاد فرماتے ہیں:۔

بچپن میں ہمیں کہانیاں سننے کا بہت شوق تھا۔ ہم حضرت مسیح موعود سے کہتے تو آپ ہمیں ایسی کہانیاں سناتے جنہیں سن کر عبرت حاصل ہوتی۔ انہی کہانیوں میں سے ایک کہانی مجھے اس وقت یاد آ گئی جسے حضرت مسیح موعود کی زبان سے میں نے سنا۔ آپ فرماتے۔

حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ میں طوفان اس وجہ سے آیا کہ لوگ اس وقت بہت گندے ہو گئے تھے اور گناہ کرنے لگ گئے تھے۔ وہ جوں جوں اپنے گناہوں میں بڑھتے جاتے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ان کی قیمت گرتی جاتی۔ آخر ایک دن ایک پہاڑی کی چوٹی پر کوئی درخت تھا اور وہاں گھونسلے میں چڑیا کا ایک بچہ بیٹھا ہوا تھا اس بچے کی ماں کہیں گئی اور پھر واپس نہ آ سکی۔ شاید مر گئی یا کوئی اور وجہ ہوئی کہ نہ آئی۔ بعد میں اس چڑیا کے بچہ کو پیاس لگی اور وہ پیاس سے تڑپنے لگا اور اپنی چونچ کھولنے لگا تب خدا تعالیٰ نے یہ دیکھ کر اپنے فرشتوں کو حکم دیا کہ جاؤ اور زمین پر پانی برساؤ اور اتنا برساؤ کہ اس پہاڑ کی چوٹی پر جو درخت ہے اس کے گھونسلہ تک پہنچ جائے تا کہ چڑیا کا بچہ پانی پی سکے۔ فرشتوں نے کہا خدایا! وہاں تک پانی پہنچانے میں تو ساری دنیا غرق ہو جائے گی۔ خدا تعالیٰ نے جواب دیا کوئی پرواہ نہیں اس وقت دنیا کے لوگوں کی میرے نزدیک اتنی بھی حیثیت نہیں جتنی اس چڑیا کے بچہ کی حیثیت ہے۔

اس کہانی میں یہی سبق سکھایا گیا ہے جو بالکل درست ہے کہ **صداقت اور راستی سے خالی دنیا ساری کی ساری مل کر بھی خدا تعالیٰ کے نزدیک ایک چڑیا کے بچہ جتنی حیثیت نہیں رکھتی۔**

(خطبات محمود 1936ء جلد نمبر صفحہ 682-683)

حضرت مسیح موعود کا سنایا ہوا ایک اور واقعہ بھی مجھے یاد ہے۔ آپ فرمایا تھے۔

جالینوس ایک دفعہ بازار میں سے گزر رہا تھا کہ ایک دیوانہ دوڑتا ہوا آیا اور اس سے چمٹ گیا۔ جالینوس جب گھر واپس گیا تو جاتے ہی اس نے اپنی فصد کھلوائی۔ کسی نے پوچھا آپ فصد کیوں کھلواتے ہیں وہ کہنے لگا ہمیشہ ایک چیز کی طرف اسی جنس کی چیز رجوع کیا کرتی ہے آج جب ایک مجنون اور دیوانہ شخص بازار میں مجھ سے چمٹ گیا تو میں نے سمجھا کہ میرے اندر بھی ضرور کوئی دیوانگی کی رگ ہے پس کیوں نہ اس کے ظاہر ہونے سے پہلے میں اس کا علاج کر لوں۔ غرض پہلے اپنی عقلوں سے کام لو، پھر دعاؤں اور انابت الی اللہ سے کام لو، اس کے بعد ہمت اور جرأت سے کام لو، بزدل اور ڈرپوک مت بنو اور یہ **مت خیال کرو کہ تم دس یا بیس ہزار آدمی کھو کر اپنا نقصان کرو گے۔ یقیناً اگر دس لاکھ آدمی بھی کسی سچی جماعت سے نکل جائیں تو وہ ایک کروڑ بن کر ہم میں آئیں گے اور مخلص بن کر آئیں گے۔**"

(ایضاً صفحہ 682)

اللہ جلشانہ کا خاص سلوک سیدنا نورالدین سے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"حضرت خلیفہ اول فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کا میرے ساتھ یہ ایک خاص سلوک ہے کہ مجھے رات کا فاقہ کبھی نہیں ہوتا۔ ایک دوست سناتے تھے کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور رات کے وقت بٹالہ پہنچے اور آپ کے پاس کھانے کے لئے اس وقت کچھ نہ تھا۔ آپ قادیان سے محبت کی وجہ سے رات کو ہی قادیان کی طرف چل دیئے۔ وہ دوست کہتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ تھا اور میں نے دل میں کہا کہ آج میں حضرت کی اس بات کا امتحان اچھی طرح سے لے سکتا ہوں کہ آیا آپ پر کسی رات کو فاقہ آتا ہے یا نہیں۔ کیونکہ آج آپ نے اب تک کچھ نہیں کھایا اور اب چار بج چکے ہیں۔ گھر جا کر بھی ان کو کھانا ملنے کی امید نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کی قدرت ہے کہ جب ہم وڈالہ کے قریب پہنچے تو ایک شخص ہماری طرف دوڑتا ہوا آیا اس کے ہاتھوں میں برتن تھے اور اس کے پیچھے کچھ ساتھی تھے ان کو آواز دیتا چلا آ رہا تھا۔ جب وہ ہم تک پہنچ گیا تو اس نے ہمارے سامنے کھانا رکھ دیا اور چارپائی بچھوا دی۔ جب ہم کھانا کھا چکے تو حضرت خلیفہ اول نے اس دوست سے پوچھا کہ آپ کو کس طرح پتہ تھا کہ آج ہم نے یہاں سے گزرنا ہے؟ کہنے لگا کہ مجھے معلوم تھا کہ آپ دہلی گئے ہوئے ہیں اور دہلی سے واپسی کا دن آج ہے اور میں صبح سے کھانا لئے بیٹھا ہوں کہ آپ اب تشریف لے آئے ہیں۔ نیز میری والدہ سخت بیمار تھی میں نے سوچا کہ میں حضور کو وہ مریضہ بھی دکھا دوں گا۔ چنانچہ حضور نے مریضہ کو دیکھ لیا اور قادیان تشریف لے گئے اور **آپ کی یہ بات کہ مجھے رات کا فاقہ کبھی نہیں ہوتا پوری ہوگئی۔** مومن جب اللہ تعالیٰ کا ہو رہتا ہے تو ایاك نستعین کے ماتحت خود بخود آ جاتا ہے اور ہر مومن سے اللہ تعالیٰ کے مختلف سلوک ہوتے ہیں ایک ہی رنگ کا سلوک ہر ایک سے نہیں ہوتا۔"

(ایضاً صفحہ 534)

قرآن کریم کے عجیب اثرات

اے عزیزو! سُنو کہ بے قرآں　　حق کو ملتا نہیں کبھی انساں
جن کو اس نور کی خبر ہی نہیں　　ان پہ اس یار کی نظر ہی نہیں
ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر　　کہ بناتا ہے عاشق دلبر
جس کا ہے نام قادرِ اکبر　　اُس کی ہستی سے دی ہے پختہ خبر
کوئے دلبر میں کھینچ لاتا ہے　　پھر تو کیا کیا نشاں دکھاتا ہے
دل میں ہر وقت نُور بھرتا ہے　　سینہ کو خوب صاف کرتا ہے
اُس کے اوصاف کیا کروں میں بیاں　　وہ تو دیتا ہے جاں کو اور اک جاں
وہ تو چمکا ہے نیّرِ اکبر　　اس سے انکار ہو سکے کیونکر
وہ ہمیں دلستاں تلک لایا　　اس کے پانے سے یار کو پایا!
بحرِ حکمت ہے وہ کلام تمام　　عشقِ حق کا پلا رہا ہے جام
بات جب اس کی یاد آتی ہے　　یاد سے ساری خلق جاتی ہے
سینہ میں نقش حق جماتی ہے　　دل سے غیرِ خدا اٹھاتی ہے
درد مندوں کی ہے دوا وہی ایک　　ہے خدا سے خدا نما وہی ایک
ہم نے پایا خورِ ھُدیٰ وہی ایک　　ہم نے دیکھا ہے دل ربا وہی ایک
اُس کے مُنکر جو بات کہتے ہیں　　یُوں ہی اِک واہیات کہتے ہیں
بات جب ہو کہ میرے پاس آویں　　میرے منہ پر وہ بات کہہ جاویں
مجھ سے اس دل ستاں کا حال سنیں　　مجھ سے وہ صورت وجمال سنیں

آنکھ پھوٹی تو خیر کان سہی
نہ سہی یوں ہی امتحان سہی

درثمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم شمیم احمد نیر صاحب

برکات کے حصول کے لئے فحشاء سے بچنا ضروری ہے

نماز میں حصول توجہ کے طریق

نماز مومن کی معراج

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نمازیں پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔ نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد دوم ص184)

متقی کی نماز

متقی کی نماز کے متعلق فرمایا کہ:

’’جب وہ نماز شروع کرتا ہے تو طرح طرح کے وساوس کا اسے مقابلہ ہوتا ہے جن کے باعث اس کی نماز گویا بار بار گری پڑتی ہے، جس کو اس نے کھڑا کرنا ہے۔ جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضور قلب میں تفرقہ ڈال رہا ہے وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔ پریشان ہوتا ہے۔ ہر چند حضور و ذوق کے لئے لڑتا مرتا ہے لیکن نماز جو گری پڑتی ہے بڑی جان کنی سے اسے کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ بار بار ایاك نعبد و ایاك نستعین کہہ کر نماز کے قائم کرنے کے لئے دعا مانگتا ہے اور ایسے الصراط المستقیم کی ہدایت چاہتا ہے جس سے اس کی نماز کھڑی ہو جائے۔ ان وساوس کے مقابل میں متقی ایک بچہ کی طرح ہے جو خدا کے آگے گڑگڑاتا ہے روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اخلد الی الارض (الاعراف:177) ہو رہا ہوں۔ سو یہی وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اسی پر ثواب مترتب ہوگا‘‘۔ فرماتے ہیں:۔

’’بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نماز میں وساوس کو فی الفور دور کرنا چاہتے ہیں حالانکہ ویقیمون کی منشاء کچھ اور ہے کیا خدا نہیں جانتا؟ حضرت شیخ عبدالقادر گیلانیؒ کا قول ہے کہ ثواب اس وقت تک ہے جب تک مجاہدات ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص19,18)

نماز میں حصول حضور

مولوی نظیر حسین دہلوی نے 16 مئی 1902ء کو گورداسپور سے بذریعہ خط حضرت مسیح موعود سے نماز میں حصول حضور کا طریق دریافت فرمایا۔ اس پر حضرت صاحب نے یہ جواب تحریر فرمایا:۔

’’طریق یہی ہے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیال نماز پر خوش نہ ہوں بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں اور اگر توجہ پیدا نہ ہو تو پنجوقت ہر یک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر ایک رکعت میں کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ اے خدائے قادر و ذوالجلال میں گنہگار ہوں اور اس قدر گناہ کی زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں ہو سکتا۔ تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھا دے تا کہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میں میسر آوے اور یہ دعا صرف قیام پر موقوف نہیں بلکہ رکوع میں اور سجود میں اور التحیات کے بعد بھی یہی دعا کریں اور اپنی زبان میں کریں اور اس دعا کے کرنے میں ماندہ نہ ہوں اور تھک نہ جاویں بلکہ پورے صبر اور پوری استقامت سے اس دعا کو پنجوقت کی نمازوں میں اور نیز تہجد کی نماز میں کرتے رہیں اور بہت بہت خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں۔ کیونکہ گناہ کی باعث دل سخت ہو جاتا ہے۔ ایسا کرو گے تو ایک وقت یہ مراد حاصل ہو جائے گی۔ مگر چاہئے کہ اپنی موت کو یاد رکھیں۔ آئندہ زندگی کے دن تھوڑے سمجھیں اور موت قریب سمجھیں۔ یہی طریق حضور حاصل کرنے کا ہے‘‘۔

(الحکم 24 مئی 1904ء ص2)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی ایک روایت ہے کہ:

اس زمانے کے اعتقاد کے موجب کہ دل کی بات اہل اللہ بتا دیا کرتے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ نماز میں وساوس کس طرح دور ہو سکتے ہیں؟ تقریر کرتے کرتے حضور نے میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا ایاك نعبد کے تکرار سے اور پھر تقریر جاری رکھی۔ میرا اس وقت آپ پر ایمان ہو گیا۔ (رفقائے احمد جلد چہارم ص135)

نماز میں توجہ قائم کرنے کا طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اکتوبر 1997ء بمقام بیت الفضل لندن میں توجہ کو نماز میں قائم رکھنے کے سلسلہ میں فرمایا:۔

’’اگر کسی چیز کے فوائد کا علم ہو تو از خود انسان کی توجہ اس طرف مبذول ہو جایا کرتی ہے ...... اس ضمن میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نماز شروع ہوتے ہی وہ تمام باتیں جو ہم نماز میں کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک اپنی ذات میں ایک بے مثل قیمتی موتی کی طرح ہے جس کے علم کے ساتھ ہی آپ کی لازماً توجہ اس کی طرف ہو جائے گی۔ ......حضرت مسیح موعود نے بھی اپنی تشریحات میں ایسے قیمتی معارف کو جواہر کے طور پر پیش کیا ہے۔ موتیوں کے طور پر پیش کیا ہے۔ چمکتے ہوئے موتی ہیں جو اپنی طرف توجہ کو کھینچ رہے ہیں۔ پس اس پہلو سے جیسا کہ میں نے عرض کیا اگر آپ نماز کے الفاظ پر غور کرنا شروع کریں تو غور کے بعد وہ الفاظ جو سرسری الفاظ تھے جیسے کنکر پتھر ہوں۔ ان الفاظ کی ہیئت بدلنے لگے گی۔ ان پر غور کے نتیجہ میں آپ کو حیرت انگیز معارف نصیب ہوں گے اور وہ معارف ان کی اہمیت آپ کے دل میں بڑھائیں گے۔ یہاں تک کہ جب ان معارف کو ذہن نشین کر کے آپ پھر وہ الفاظ دہرایا کریں گے تو اس کے مقابل پر دوسرے خیالات آپ کی توجہ پھیرنے کی اہلیت چھوڑ دیں گے۔ ان میں طاقت ہی نہیں ہوگی کہ ان معارف کے مقابل پر آپ کی توجہ اپنی طرف کھینچ سکیں‘‘۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اکتوبر 1997ء۔ روزنامہ الفضل 10/اگست 1998ء)

دلچسپ حکایت

توجہ اور میلان پر حضرت مسیح موعود نے ایک دلچسپ مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’انسان کے اندر نیکی اور بدی کی ایک کشش ہے۔ آدمی نیکی کرتا ہے مگر سمجھ نہیں سکتا کہ کیوں نیکی کرتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص بدی کی طرف جاتا ہے لیکن اگر اس سے پوچھا جاوے تو کدھر جاتا ہے تو وہ نہیں بتا سکتا۔ مثنوی رومی میں ایک حکایت اس کشش پر لکھی ہے کہ ایک فاسق آقا کا ایک نیک غلام تھا۔ صبح کو جو مالک نوکر کو لے کر بازار سودا خریدنے کو نکلا تو راستہ میں اذان کی آواز سن کر نوکر اجازت لے کر مسجد میں نماز کو گیا اور وہاں اسے ذوق اور لذت پیدا ہوا تو بعد نماز ذکر میں مشغول ہو گیا۔ آخر آقا نے انتظار کر کے اس کو آواز دی اور کہا کہ تجھے اندر کس نے پکڑ لیا۔ نوکر نے کہا جس نے تجھے اندر آنے سے باہر پکڑ لیا‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم ص464)

حضرت مسیح موعود کی توجہ الی اللہ

حضرت مسیح موعود کی سیرت پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی توجہ ہر لحظہ اپنے معبود حقیقی کی طرف ہی رہتی تھی۔ فرماتے ہیں۔

میں ہر طرف اور ہر جانب اس یار کا چہرہ دیکھتا ہوں۔ پھر کون ہے جو میرے خیال میں آوے۔

آپ نے اپنے مالک و خالق خدا سے ایک لمحہ کی جدائی پر موت کو ترجیح دی۔ فرمایا: ؎

احقر کو میرے پیارے اک دم نہ دور کرنا
بہتر ہے زندگی سے تیرے حضور مرنا

حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب حضرت مسیح موعود کی نماز کا ذکر بیان فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ جب مولوی نورالدین صاحب قادیان سے باہر گئے ہوئے تھے میں مغرب کی نماز میں آیا تو دیکھا کہ آگے حضرت مسیح موعود خود نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت صاحب نے چھوٹی چھوٹی دو سورتیں پڑھیں مگر سوز و گداز سے لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ جب آپ نے نماز ختم کرائی تو میں آگے ہوا۔ مجھے دیکھ کر فرمایا قاضی صاحب میں نے آپ کو بہت تلاش کیا مگر آپ کو نہ پایا۔ مجھے اس نماز میں سخت تکلیف ہوئی۔ عشاء کی نماز آپ پڑھائیں۔

(سیرت المہدی جلد اول از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ص21)

تلاوت قرآن پاک میں جو سوز و درد حضرت مسیح موعود کی آواز میں پایا جاتا تھا اس سے آپ کے عشق قرآن کا بخوبی پتہ چلتا ہے۔ آپ اس صحیفہ آسمانی کو قیمتی جواہرات کی تھیلی قرار دیتے تھے۔ ؎

کیا وصف اس کے کہنا ہر حرف اس کا گہنا
دلبر بہت ہی دیکھے دل لے گیا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

....

اے بے خبر بخدمت قرآن کمر بند
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب (کیلگری)

کینیڈا اور اس کے صوبہ البرٹا کا تعارف

مختلف جگہوں، شہروں اور ملکوں کی سیر کے بعد آپ کسی ملک کے ساتھ بہتر طور پر موازنہ کر سکتے ہیں کہ دنیاوی اور دینی سہولیات کے لحاظ سے دونوں ملکوں میں کیا کیا خوبیاں اور خرابیاں ہیں۔ ورنہ ایک جگہ رہتے ہوئے آپ کو یہ اندازہ نہیں ہوسکتا کہ دنیا کے بعض ملک کہاں سے کہاں ترقی کر گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے شاید اسی لئے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ زمین میں سیر کرو۔ میری ساری عمر پاکستان کے مختلف شہروں میں گورنمنٹ سروس میں گزری اس لئے معلومات عامہ بھی محدود رہیں۔ عمر کے آخری حصہ میں محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے پہلے UK پھر کینیڈا (کیلگری) آنے کا موقع ملا۔ یہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ ہم تو کنویں کے مینڈک کی طرح پاکستان کو ہی کل دنیا سمجھ رہے تھے۔ آجکل ذرائع آمدورفت، اخبارات، TV، انٹرنیٹ، فونز اور دیگر کئی اقسام کی سہولیات کی وجہ سے ایک عام آدمی کی معلومات میں بھی بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ اکثر لوگ دوسرے ملکوں میں تجارت اور رشتہ داریوں کی وجہ سے سفر کر کے اپنی معلومات میں بہت اضافہ کرتے ہیں۔ اس کے باوجود کافی تعداد کو یہ سہولت میسر نہیں وہ چاہتے ہیں کہ دوسرے ملکوں اور شہروں کے تفصیلی حالات معلوم ہوں۔

میں کیلگری جو کینیڈا کے ایک صوبہ البرٹا جو آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اور پورے کینیڈا میں تیسرے نمبر پر شہر ہے کے بارہ میں معلومات پہنچانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

تاریخی پس منظر

اس شہر کا تاریخی منظر کچھ یوں ہے۔ 1875ء میں نارتھ ویسٹ پہاڑی پولیس کے پیدل دستہ کا اس سرسبز ویلی سے گزر ہوا تو انہوں نے دو دریاؤں کو اس میں رواں دواں دیکھا۔ جن کے نام Bow River اور Elbow River ہیں۔ ان پولیس کے دستوں کے یہاں پڑاؤ کے لئے ان دریاؤں کے سنگم پر ایک قلعہ نما عمارت 1876ء میں تعمیر کی گئی۔ آہستہ آہستہ اس کے گرد آبادی شروع ہوگئی۔ اس قلعہ کے کرنل انچارج نے اپنے آبائی گھر واقع سکاٹش ہائی لینڈ کے نام پر کیلگری (Calgary) رکھا جو مشہور ہوگیا۔ انڈین قبیلے جو فرسٹ نیشن کہلاتے ہیں۔ صدیوں سے یہاں مختلف جگہوں پر آباد ہیں۔ انہوں نے اس قلعہ کی تعمیر کو بوجہ شراب اور فر کی سمگلنگ پسند نہ کیا لیکن کینیڈین گورنمنٹ نے اس کوہسار کے دامن میں اس خوبصورت ویلی کو جس میں کھلے گھاس کے میدان دو صاف ستھرے اور میٹھے پانی کے دریا معمولی اونچی نیچی زرخیز زمین تھی اس میں جنگلی بھینسوں اور ہرنوں کے ریوڑوں کو آزادانہ گھومنے پھرنے کو مدنظر رکھتے ہوئے جانوروں کو پالنے کے لئے یہاں آبادی کو فروغ دینے کا فیصلہ کیا اور سرحد کو کھول کر فارمنگ (Live Stock) کی اجازت دی۔ کچھ لوگ یہاں آکر آباد ہو گئے اور دیکھا دیکھی دوسروں کو بھی ترغیب ہوئی۔ 1883ء میں یہاں ریلوے پہنچی تو 1884ء میں 4 ہزار کی آبادی کے ساتھ اس کو سرکاری طور پر ٹاؤن کا درجہ مل گیا۔ 6 ہزار آبادی کے ساتھ 1886ء میں اسے سٹی کا درجہ ملا۔ اس سال اس شہر میں آگ لگنے کی وجہ سے بہت زیادہ نقصان ہوا۔ لیکن شہر کی انتظامیہ کو بہت بہتر پلاننگ کرنے کا موقعہ مل گیا۔ 1905ء سے 1912ء تک گیس کی سپلائی بینک، تھیٹر، ہسپتال اور طرح طرح کے ڈیپارٹمنٹل سٹورز کھل گئے۔ اس وقت تک اس کی آبادی 47 ہزار تک پہنچ چکی تھی۔ 1912ء میں ہی اس شہر کے 4 امیر اشخاص نے مل کر Stampede کے نام سے ایک سالانہ میلہ منانے کا پروگرام بنایا۔ آہستہ آہستہ یہ پروگرام ترقی کرتا ہوا 1923ء میں کیلگری انڈسٹریل میلہ میں مدغم ہو کر ہر سال جولائی میں 10 دن کا انتظامیہ کے دعویٰ کے مطابق زمین پر سب سے بڑا آؤٹ ڈور (Out Door) شو ہو گیا جو آج تک جاری ہے۔ اس میں گھوڑ دوڑ، ہاکی، جانوروں کی نمائش، بچوں، بڑوں کے کھیلنے اور تفریح کے بیشمار سامان، کھانے پینے، ہر قسم کا جؤا، مختلف اشیاء کی تجارت، کرتب، سرکس، نمائش، ہر روز رات کو آتش بازی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے اشتہار بازی بھی خوب اور پھر اس کے نتیجہ میں رونق بھی خوب ہوتی ہے۔ کیلگری کی شہرت میں اس میلہ کا بڑا ہاتھ ہے۔

1914ء میں ٹرنر ویلی میں پہلی دفعہ تیل دریافت ہونے پر نئی آسامیاں پیدا ہوئیں اور تیل کی مختلف کمپنیوں نے یہاں اپنے مین دفاتر قائم کرنے شروع کر دیئے۔ 1924ء میں یہاں بہت زیادہ تیل اور گیس کے دریافت ہونے پر اس صوبہ البرٹا کو بہت فائدہ ہوا جس کے نتیجہ میں 1947ء تک اس شہر کی آبادی ایک لاکھ تک پہنچ گئی۔ 1950ء میں پورے کینیڈا میں سب سے زیادہ ترقی کرتا ہوا شہر بن گیا۔ مختلف دفاتر اور کمپنیوں کے یہاں شفٹ ہونے کی وجہ سے نئی نئی آسامیاں پیدا ہوئیں تو دوسرے صوبوں اور بیرونی ممالک سے معاش کی تلاش میں لوگوں نے کثرت سے آنا شروع کیا۔ 2010ء کے آخر تک اس کی آبادی 10 لاکھ 65 ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ جس میں 61 ممالک سے مختلف نسلوں اور رنگوں کے لوگ یہاں آباد ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ چین، ہندوستان اور ملائشیا وغیرہ سے آئے ہیں۔ بعض احمدی احباب بھی زیادہ تر پاکستان سے 1965ء میں یہاں آکر آباد ہونا شروع ہوئے۔

دنیا کے نقشہ یا گلوب پر اگر نظر ڈالیں تو آپ کو پاکستان اور کینیڈا بالکل مخالف سمت میں ایک اوپر اور دوسرا بالکل نیچے نظر آئیں گے۔ اسی لئے دونوں کے وقت میں 12 گھنٹے کا فرق ہے۔ اگر پاکستان میں صبح کے 7 بجے ہیں تو کیلگری میں شام کے 7 بجے ہوں گے۔

وسعت اور معیشت

البرٹا کینیڈا کے 10 صوبوں اور 3 ٹیراٹریز میں سے ایک اہم صوبہ ہے۔ اس میں تیل اور دوسری معدنیات کے ذخائر ہیں۔ اس میں 10 بڑے شہر اور کل 16 ٹاؤنز ہیں۔ کینیڈا کا کل رقبہ 90 لاکھ 93 ہزار 507 مربع کلومیٹر کے مقابل پاکستان کا رقبہ 7 لاکھ 96 ہزار 96 مربع کلومیٹر ہے۔ صرف البرٹا کا رقبہ ہی 6 لاکھ 61 ہزار 190 مربع کلومیٹر ہے۔ جو پاکستان کے رقبہ سے تھوڑا سا کم ہے۔ معیشت کا مقابلہ کریں تو سال 10-2009ء میں پاکستان کا بجٹ 3.111 بلین ڈالر اور کینیڈا کا 19 بلین ڈالر تھا۔ پاکستان کی کل آبادی 17 کروڑ کے لگ بھگ ہے پورے کینیڈا کی آبادی 3.41 کروڑ اور البرٹا کی صرف 37.21 لاکھ۔

موسم اور جانور

کینیڈا نارتھ پول کے نزدیک ہونے کی وجہ سے سرد ملک ہے اور البرٹا کینیڈا کے بھی شمال میں ہے۔ اس لئے باقی ملک سے یہ زیادہ ٹھنڈا ہے۔ سردیوں میں اوسط درجہ حرارت 15 اور 20 ڈگری سنٹی گریڈ جبکہ گرمیوں میں 10+ اور 20+ کے درمیان رہتا ہے۔ پاکستان کے بعض علاقوں میں 50+ تک بھی ہو جاتا ہے۔ البرٹا میں سردیوں کا دورانیہ لمبا جو نومبر تا مئی (7 ماہ) اور گرمیاں جون تا اکتوبر (5 ماہ) سردیوں میں سب سے لمبی رات 16.34 گھنٹے اور سب سے چھوٹا دن 7.26 گھنٹے کا گرمیوں میں اس کا الٹ۔ کینیڈا کی وسعت کا اندازہ اس سے لگالیں کہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک 5 گھنٹے وقت کا فرق ہے۔ بالکل نارتھ کی طرف دن اور رات میں فرق بہت بڑھ جاتا ہے۔ سردیوں میں ہر چیز برف سے ڈھک جاتی ہے۔ سوائے جنگلات کے درخت (جو چیڑ اور دیودار کے ہیں) وہ ہرے رہتے ہیں۔ باقی تمام پھلدار پھولدار جڑی بوٹیاں وغیرہ بظاہر بالکل ختم معلوم ہوتے ہیں۔ گھاس بھی دبا رہتا ہے۔ جنگلی جانوروں ہرن، ریچھ، بھینس، خرگوش وغیرہ کو خوراک حاصل کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔ زیادہ پرندے مثلاً مرغابیاں، عقاب، کوے، کبوتر، مختلف قسم کی چڑیاں۔ برف شروع ہوتے ہی دوسرے ملکوں کو ہجرت کر جاتے ہیں۔ البتہ ایک لمبی دم والی بڑی سی چڑیا ساری سردیوں میں یہاں ہی بادشاہی کرتی ہے۔ خرگوش بظاہر کتنا نازک جانور ہے۔ وہ برف میں ادھر ہی آبادی کے اندر لوگوں کے لان میں گھومتا نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ سردیاں شروع ہوتے ہی اس کا اور اس کی جانی دشمن لومڑی دونوں کا رنگ سفید ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ میں بالکل سفید اور اسی طرح مارچ سے پھر بھورا ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ آبادیوں کے اندر یہ اور دیگر پرندے مثلاً مرغابیاں، سی گل، ہرن، جنگلی بھینس وغیرہ آپ کو نظر آئیں گی لیکن کیا مجال کوئی بچہ یا بڑا ان کو تنگ کرنے کی کوشش کرے۔ آبادی کے اندر یا نزدیک شکار بالکل منع ہے۔ باہر جنگلوں میں بھی باقاعدہ لائسنس کے ماتحت خاص موسم میں اجازت دیتے ہیں۔

موسم سرما

سردیوں میں معمولات زندگی رواں دواں تو رہتا ہے۔ لیکن کافی حد تک سڑکوں، فٹ پاتھوں پر رونق کم ہو جاتی ہے۔ پارک تو بالکل ہی بند ہو جاتے ہیں۔ بچے سکولوں تک محدود بوڑھے گھروں میں بند اکثر عورتیں جو گرمیوں میں خود ڈرائیونگ کرتی ہیں گاڑی بند کر کے کھڑی کر دیتی ہیں۔ ہر بلڈنگ خواہ سرکاری، پرائیویٹ یا گھر سنٹرل ہیٹنگ سسٹم کے ماتحت گرم رکھی جاتی ہے۔ ان کے اندر سردی کا بالکل احساس نہیں ہوتا۔ زیادہ سردی میں گاڑیوں کو رات کے وقت بجلی کی تار کے ذریعہ انجن کو گرم رکھا جاتا ہے تا سٹارٹ ہونے میں دقت نہ ہو۔ اگر کوئی سردیوں میں یہاں آئے اور سردیوں میں ہی واپس چلا جائے تو کینیڈا کو وہ ہرگز پسند نہیں کرے گا۔ لیکن اس سردی میں بھی اللہ تعالیٰ نے دمہ کے مریض کے لئے شفاء کے سامان رکھ دیئے ہیں۔ موسم چونکہ خشک ہوتا ہے اس لئے بغیر کسی دوائی کے اللہ تعالیٰ سخت سے سخت دمہ کے مریض کو شفاء دیتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں بیرونی کام مثلاً مکانات سڑکوں کی تعمیر جنگلوں کی کٹائی سیر و تفریح بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن ہر قسم کی ٹرانسپورٹ اور ہوائی جہاز وغیرہ ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔ خواہ کتنی برف باری ہو۔ سڑکوں اور ایئرپورٹس سے ساتھ کے ساتھ برف ہٹانے کا زبردست بندوبست کیا ہوا ہے۔ سردیوں میں جمی

ہوئی جھیلوں اور دریاؤں پر کچھ مہینوں کے لئے انتظامیہ عام پبلک کو بھی ان پر کاریں موٹر سائیکل، سائیکل چلانے آئس ہاکی کھیلنے، سکیٹ بورڈنگ (Skateboarding)، سکوٹنگ (Scooting) اور ان لائن سکیٹنگ (In Line Skating) کرنے اور ہر آدمی کو ان پر چلنے پھرنے، دوڑنے، بھاگنے، کھیلنے کی اجازت دیتے ہیں۔ ان دنوں میں ہر جھیل پر خوب رونق ہوتی ہے۔ حفاظتی نکتہ نگاہ سے انتظامیہ کا عملہ ہر ایسی جگہ پر موجود ہوتا ہے۔

بہار اور زراعت

البرٹا میں سرکاری طور پر 21 مارچ سے موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے۔ بظاہر کوئی فرق نظر نہیں آتا لیکن قدرت نے پرندوں میں ایسے سنسر نصب کئے ہیں کہ وہ انہی دنوں میں تھوڑے تھوڑے آنا شروع کر دیتے ہیں۔ درجہ حرارت بڑھنا شروع ہوتا ہے۔ برف باری میں کمی اور پڑی ہوئی برف پگھلنا شروع ہو جاتی ہے۔ دھوپ نکلے تو کچھ کچھ گرم محسوس ہوتی ہے۔ اگرچہ مئی کے آخر تک برف باری کا خدشہ رہتا ہے۔ اسی لئے لان وغیرہ میں پھول پھل اور سبزیاں، زمیندار کھیتوں میں فصل وغیرہ مئی کے بالکل آخر پر کاشت کرتے ہیں۔ کچھ زمیندار برف باری شروع ہونے سے پہلے ہی فصل کاشت کر دیتے ہیں۔ بیج زمین میں پڑا رہتا ہے۔ مئی میں جا کر اگ آتا ہے۔ ساری کاشتکاری جدید مشینوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ زیادہ فصلیں گندم، جو، سرسوں، توریا اور جئی، چارہ وغیرہ ہیں۔ جن زمینداروں کے گائے، گھوڑے، بکریاں اور بھیڑوں کے فارم ہیں۔ وہ زمین کھلی گھاس کے لئے چھوڑ دیتے ہیں اور گرمیوں میں آپ کو اکثر جگہ یہ ریوڑ کھلے چرتے ہوئے بہت ہی بھلے لگیں گے۔ یہاں گھوڑے کا گوشت بھی بڑے شوق سے استعمال ہوتا ہے۔ گورنمنٹ نے پورے کینیڈا کو ایک میل سکوائر میں تقسیم کر کے بالکل نارتھ ساؤتھ اور مشرق مغرب میں سڑکوں کا جال بچھا دیا ہے۔ جن میں سے کچھ پختہ اور کچھ میٹلڈ (بجری والی) ہیں۔ اس طرح ہر زمیندار کو راستہ کی سہولت میسر ہے۔ ہر زمیندار نے اپنی ملکیت کے اردگرد چھوٹی چھوٹی لکڑیاں اور کانٹے دار تار لگائی ہوتی ہے۔ کچھ نے درخت لگا کر حد بندی کی ہے۔ تقریباً ایک میل سکوائر میں ایک جھیل ہے۔ جہاں برف اور بارش کا پانی جمع ہوتا ہے۔ اسی لئے گرمیوں میں اردگرد کے ملکوں سے بہت زیادہ آبی پرندے یہاں ہجرت کرتے ہیں اور اکثر ادھر ہی آ کر انڈے دیتے ہیں۔

جنگلات اور شہری سہولتیں

اس ملک میں جنگلات کی بہتات ہے۔ لکڑی سستی ہے۔ ہر بلڈنگ لکڑی سے بناتے ہیں۔ سریا اور گارڈر بہت کم استعمال ہوتا ہے۔ عموماً پورے کینیڈا میں اور البرٹا میں خاص کر ہر گھر میں بیسمنٹ گراؤنڈ اور فرسٹ فلور ہوگا۔ بیسمنٹ کی چار دیواری سیمنٹ اور سریا کی ہوگی۔ باقی اوپر تمام لکڑی اور ایسے میٹیریل کی بالکل باریک جس کو آگ نہ لگے استعمال کرتے ہیں۔ میرے خیال میں یہاں کے ایک مکمل گھر کا کل وزن پاکستان میں ایک کمرہ کے وزن کے برابر ہوگا۔ چونکہ فریم سارا لکڑی کا ہوتا ہے اس لئے آگ لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔ سردیوں، گرمیوں میں کہیں نہ کہیں سے ایسی خبریں ملتی رہتی ہیں۔ اسی لئے ہر سڑک اور گلی میں فائر ہائڈرینٹ کا پوائنٹ بنایا گیا ہے۔ جس میں فل پریشر کے ہر وقت پانی موجود ہوگا۔ پورے شہر میں یہ بالکل علیحدہ لائن ہے۔ شہر کی پلاننگ بہت کھلی رکھی گئی ہے۔ ہر گھر کو بہت کھلی پختہ سڑک جس میں ایک طرف پیدل چلنے والوں کے لئے فٹ پاتھ۔ ہر محلّہ میں بڑی بڑی دو رویہ سڑکیں جن کے دونوں طرف فٹ پاتھ ہر آبادی میں سکول، پارک جس میں بچوں کے کھیلنے کا مکمل سامان، ہر قسم کے شاپنگ مال جن کے ساتھ کھلی پارکنگ تقریباً ہر دو یا تین محلوں میں ایک پولیس سٹیشن جس میں مکمل فائر بریگیڈ ایمبولینس مع ڈاکٹری عملہ اور ہر قسم کی ایمرجنسی کے لئے سامان، ایک انڈور گیمز کے لئے جگہ کمیونٹی ہال اور ان کے لئے چرچ ہوتا ہے۔ جس میں اب رونق نہ ہونے کے برابر ہے۔ گھروں میں بجلی، گیس، گرم اور ٹھنڈے پانی کا ایسا بندوبست کہ کبھی بند نہیں ہوتا اور ہر وقت فل پریشر کے ساتھ سیوریج کا بہترین بندوبست، سٹریٹ لائٹس ہیں، بہت کھلی سڑکوں پر بھی لائٹس، ہر چوک پر ٹریفک لائٹس اور سگنلز یہاں سب سے زیادہ فوقیت پیدل چلنے والے کو بچوں اور سائیکل والے کو دی جاتی ہے۔ ہر سکول اور پارک کے ایریا میں ٹریفک سپیڈ 30 اور عام شہر میں 50 اور بڑی سڑکوں پر 60 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر ہے۔ جگہ جگہ بورڈ ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے لگے ہیں۔ کسی قسم کی خلاف ورزی پر فوراً پولیس پہنچ جاتی ہے اور جرمانہ کا ٹکٹ تھما دیتی ہے۔ کوئی رشوت وغیرہ نہیں۔ یہاں ہارن بجانا گالی دینے کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ ہر گاڑی اپنے آگے ایک گاڑی کا فاصلہ چھوڑ کر چلتی ہے۔ تا ٹکراؤ کا امکان کم رہے۔ جرمانہ اور سزا چونکہ سخت ہے اس لئے ہر ڈرائیور بہت احتیاط کرتا ہے۔ ہر قسم کے قانون کا ہر شخص احترام کرتا ہے۔ پورے شہر کے چاروں طرف بہت کھلی دو رویہ سڑک بنائی گئی ہے۔ جس کے ہر چوک پر کھلے کھلے اور ہیڈ برج بنائے ہیں۔ اس پر سپیڈ کی حد 110 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ 1886ء میں اس شہر میں آگ لگنے سے بہت زیادہ نقصان ہوا تھا۔ اس کے بعد انتظامیہ نے پلاننگ بہت فراخدلانہ رکھی ہے۔ تقریباً ہر گھر میں دو یا تین گاڑیاں۔ بسیں، ٹرک، لوکل ٹرین، سکول کی بسیں، کنسٹرکشن مشینری وغیرہ انہی روڈوں پر ہر وقت رواں دواں رہنے کے باوجود کبھی ٹریفک جام نہیں ہوا۔ اگر کسی مکان یا بلڈنگ کو آگ لگ جائے۔ 911 نمبر پر اطلاع کریں۔ فوراً فائر بریگیڈ اور پولیس پہنچے گی۔ اندر سے آدمیوں اور کتوں بلیوں کو نکالیں گے۔ اس مکان کو جلنے دیں گے صرف ساتھ والوں کو آگ لگنے سے بچائیں گے۔ ان کے خیال میں ہر چیز میں دھواں جانے کی وجہ سے وہ استعمال کے قابل نہیں رہتی۔ چونکہ ہر مکان وغیرہ انشورڈ ہوتا ہے۔ کمپنی دوبارہ بنا کر اور سامان وغیرہ بھی دیتی ہے۔ ہر روڈ اور سٹریٹ لائٹ کے ساتھ سنسر لگا ہوتا ہے جو اندھیرا ہوتے ہی خودبخود آن آف ہو جاتی ہے۔ موسم یہاں بہت جلدی بدلتا ہے۔ ٹمپریچر اور اندھیرا ہونے کے لحاظ سے اگر رات کو 7- ہے تو دن کو 7+ ہوگا۔ اسی طرح دن کو یکلخت بادل چھا کر اندھیرا کر دیتے ہیں۔ اس لئے پورے البرٹا میں دن رات خواہ کتنی دھوپ ہو یا گرمیوں کا موسم ہو۔ قانوناً گاڑیوں کی ڈم لائٹس آن رکھنا پڑتی ہیں۔

امپورٹ ایکسپورٹ

اس ملک پر اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ زمین، جنگلات، تیل، معدنیات، پانی، جھیلوں کی فراوانی ہے اور ہر قسم کی خوراک میں نہ صرف خودکفیل ہے بلکہ بیرونی ممالک کو ایکسپورٹ بھی کرتا ہے۔ سبزیاں اور فروٹ بھی صوبہ برٹش کولمبیا میں کافی ہوتے ہیں۔ تاہم بعض اقسام کی سبزیاں مختلف قسم کے فروٹ۔ سلاد اور انواع و اقسام کی ہر موسم کی تازہ چیزیں امریکہ میکسیکو، انڈیا، چائنہ وغیرہ سے بذریعہ کارگو اور سڑک منگواتے ہیں۔ زمینداروں اور تاجر پیشہ لوگوں کی سہولت کے لئے پورے ملک میں ریلوے کا نظام بہت فعال ہے۔ جگہ جگہ ریلوے کے ساتھ بڑے بڑے گودام بنائے گئے ہیں۔ جہاں فالتو پیداوار فروخت کرتے ہیں۔ جس جگہ ریلوے نہیں وہاں بھی سٹوریج کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔ وہاں سے بذریعہ ٹرکس ایکسپورٹ کرتے ہیں۔ اس ملک میں ہر چیز ہی تقریباً پرائیویٹ ہے۔ گورنمنٹ کا عمل دخل صرف کنٹرول کی حد تک ہے۔ ایئرپورٹس، ہوائی کمپنیاں، ہر قسم کی تجارت، پولیس کا آدھا نظام، ریلوے، تعلیم، اکثر بینک، صحت کی بہت ساری سہولیات، ٹیکس وصول کرنے کا آدھا نظام وغیرہ۔ ہر شخص سے خواہ وہ زیادہ یا کم کما رہا ہے۔ یا وہ گورنمنٹ سے ویلفیئر حاصل کر رہا ہے۔ تقریباً 30 فیصد تک ٹیکس دینا پڑتا ہے۔ چونکہ زندگی کا سارا کاروبار بذریعہ بینک اور کارڈز چل رہا ہے۔ جہاں سے بھی آپ کوئی چیز خریدیں گے۔ تنخواہ لیں گے۔ ٹیکس کٹ جائے گا۔ لیکن جو خوبی اس ملک میں ہے۔ وہ ایمانداری سے ٹیکس کی وصولی اور پھر اس کا استعمال اور واپس پبلک کی سہولتوں پر فراخدلانہ خرچ کرنا ہے۔

عورتوں کی آبادی یہاں تقریباً کل آبادی کا 53 فیصد ہے۔ گریڈ بارہ تک تعلیم مفت ہے۔ بے روزگاری کی شرح نہ ہونے کے برابر ہے۔ وہ بھی شاید اس کو گنتے ہوں جو بوڑھے۔ معذور اور کچھ وقتی طور پر سروس سے فارغ ہوتے ہوں جن کو گورنمنٹ سپورٹ فنڈ دیتی ہے۔ دفاتر، سٹورز وغیرہ میں عورتوں کی اجارہ داری ہے۔ ہر قسم کا کام سکھانے میں اور تعلیم کو اپ ڈیٹ کرنے میں یہ مفت سہولت مہیا کرتے ہیں۔ یونیورسٹی کی تعلیم کے لئے بینک لون اور گورنمنٹ کی طرف سے سکالرشپ، پھر پارٹ ٹائم جابز کے لئے ہر بڑے سٹور میں سٹوڈنٹس کا کوٹہ مقرر ہے۔ جو لازماً ہر ادارہ یہ سہولت دے گا۔ پورے ملک میں ہر قسم کا کاروبار اور نظام کمپیوٹرائزڈ ہے ہر شخص کا ہر قسم کا ڈیٹا تقریباً تمام محکموں کے پاس ہے۔ محکمے آپس میں انٹرلنک ہیں۔ ملک کے تمام ادارے اپنا اپنا کام بالکل خاموشی سے اور بڑی ایمانداری سے ملکی قانون کے مطابق کر رہے ہیں۔ کہیں رش نہیں جہاں آپ نے جانا ہے۔ بذریعہ فون وقت لے کر جانا ہے۔ پورے ملک میں فون مفت ہے کوئی ہڑتال، جلسہ جلوس، توڑ پھوڑ، نعرہ بازی، ناکہ بندی، بھاگ دوڑ، سیاست آپ کو نظر نہیں آئے گی۔ امن و امان کی صورتحال بہت بہتر ہے۔ ہر شخص اپنے کام میں مگن ہے۔ دن ہو یا رات عورتیں مرد، بچے، بوڑھے بے خوف سفر بھی اور پیدل بھی چل رہے ہیں۔ کوئی اغوا برائے تاوان نہیں۔ کبھی کبھار ملک کے کسی کونے سے کسی قتل یا چوری وغیرہ کی خبر آ جاتی ہے۔ وہ بھی زیادہ تر شراب نوشی میں مدہوش ہونے کی وجہ سے۔

موسم گرما

مئی سے سڑکوں، گلیوں، پارکوں، جھیلوں پر رش ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سائیکلیں، موٹر سائیکلیں، سکیٹنگ کرنے والے ہر سڑک اور فٹ پاتھ پر نظر آئیں گے۔ عورتیں، مرد، بچے اور بوڑھے ہر پارک میں آپ کو دوڑتے ہوئے اور سن باتھ کرتے نظر آئیں گے۔ کتوں سے ان کو بڑا پیار ہے۔ ان کے ساتھ خود بھی دوڑ لگاتے ہیں۔ گرمیوں میں ہر طرف آپ کو سبزہ ہی سبزہ اور پھول ہی پھول نظر آئیں گے خواہ وہ خود لگائے ہوں یا جنگلی۔ ہر گھر کے فرنٹ لان میں یا تو بہت ہی پیارا گھاس یا پھول ہر مالک ضرور لگاتا ہے۔ پھر اس کی بڑی محنت سے دیکھ بھال کرتے ہیں۔ اس کام میں عورتیں بہت شوقین ہیں۔ جو لوگ خرچ کر سکتے ہیں انہوں نے یا تو اپنے ٹریلر یا کرایہ پر حاصل کر کے اپنی گاڑیوں کے پیچھے باندھ کر بڑے بڑے پارکوں یا دوسرے ملکوں کی سیر کے لئے نکل جاتے ہیں۔ تقریباً ہر چوتھی گاڑی کے

ساتھ آپ کو ٹریلر نظر آئے گا۔ سردیوں کے 8 مہینوں کی کسر یہ گرمیوں میں نکالتے ہیں۔ ہر دکان، پلازہ، گیس سٹیشن (پٹرول پمپ) بڑے پارک خواہ وہ کتنا دور ہو۔ جھیل اور دیگر سیر وتفریح کی جگہوں پر ٹائلٹ کا انتظام، پارکنگ پختہ سڑک اور بچوں کے کھیلنے کا بندوبست کیا ہوا ہے۔

سب سے بڑی اور فراخدلانہ خوبی اس ملک کی ساری دنیا کے مظلوموں کی مدد ہے خواہ مذہبی، معاشرتی، سیاسی، آسمانی یا زمینی آفتوں کے مارے ہوئے اور مہاجرین کا قبول کرنا ہے۔ صرف قبول ہی نہیں کرتے بلکہ ضرورت مندوں کو رہائش اور کھانے کے لئے معقول معاوضہ دیتے ہیں۔ اس وقت تک 61 مختلف ملکوں کے مہاجرین یہاں آباد ہیں اور یہ سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔ اب تک کینیڈا کی کل آبادی کا 16.2 فیصد مہاجرین پر مشتمل ہے۔ کیلگری کے تمام لوگ خوش اخلاق، ملنسار، ہنس مکھ اور ہر قسم کی مدد کرنے والے ہیں۔ ہر مشکل میں پولیس کا رویہ بہت مثبت ہے، پاس سے گزرتے ہوئے ہر چھوٹا بڑا، مرد، عورت ہیلو (Hello) کا جواب ایک مطمئن سی مسکراہٹ اور جواب سے بھی دے گا۔ اس فعل سے آپس میں اپنائیت، محبت، پیار اور خلوص کے جذبات میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔

صوبہ البرٹا

آبادی کے لحاظ سے البرٹا پورے کینیڈا میں چوتھا بڑا صوبہ ہے۔ کل آبادی میں اس کا تناسب 10.90 ہے۔ اسی طرح رقبہ کے لحاظ سے بھی یہ چوتھے نمبر پر ہے۔ کیلگری آبادی کے لحاظ سے پورے کینیڈا کے شہروں میں تیسرے نمبر پر جبکہ اس صوبہ کے صدر مقام ایڈمنٹن کا نمبر پانچواں ہے۔

البرٹا صوبہ میں چھ چیزیں منفرد ہیں جو دنیا میں اور کہیں نہیں۔ ایک اس کے صدر مقام ایڈمنٹن میں ایک شاپنگ پلازہ ''ایڈمنٹن مال'' کے نام سے پوری دنیا کے شاپنگ مالز سے بڑا ہے۔ ایک ہی چھت کے نیچے دنیا جہان کی چیزیں پڑی ہیں۔ دوسرے کیلگری میں سٹیمپیڈ (Stampede) میلے کا ہر سال جولائی میں 10 دن کا انعقاد تیسرے کیلگری میں احمدیہ بیت الذکر جو خوبصورت بھی ہے اور پورے شمالی امریکہ میں ابھی تک سب سے بڑی ہے۔ چوتھے نمبر پر صوبہ البرٹا کے نزدیک برٹش کولمبیا میں ریلوے کا لفٹ اَپ نظام ہے۔ کوسٹ ٹو کوسٹ پورے کینیڈا میں ریلوے لائن کے نظام کو چلانے کے لئے البرٹا کے بارڈر پر پہاڑوں میں بہت زیادہ اونچائی کو کور کرنے کے لئے تقریباً 2 لوپ سرنگیں بنا کر اور وہاں تین انجنوں کی مدد سے اس اونچائی کو کور کیا گیا ہے۔ کثرت سے لوگ اس مقام اور نظارہ کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ پانچویں نمبر پر اس صوبہ میں ویسٹ (مغرب) سے وقتاً فوقتاً گرم ہوا کا چلنا ہے۔ جس کو شنوک کا نام دیا گیا ہے۔ یہ جب بھی چلتی ہے اس طرف سے پہاڑوں کے اوپر بادل ہٹ جاتے ہیں اور صاف دکھائی دیتا ہے کہ آج شنوک چل رہی ہے۔ یہ صرف اسی صوبہ میں چلتی ہے۔ چھٹے نمبر پر ڈاک کی تقسیم کا لوکل نظام ہے۔ ہر گلی میں 30 سے 50 گھروں کے درمیان کسی چوک پر یا سڑک کے ساتھ لوہے کا ایسا بکس جس میں اتنے ہی خانے مع تالہ اور ایک بڑا خانہ بطور لیٹر بکس جس میں آپ ڈاک ڈال سکتے ہیں۔ ہر گلی محلّہ میں فٹ ہیں۔ ہر روز ڈاک کا عملہ آئے گا۔ آپ کے مکان نمبر (جو ایک ڈبہ پر لکھا ہوتا ہے اور اس کی چابی ڈاکخانہ کی طرف سے آپ کو دی ہوئی ہے) آپ کی ڈاک ڈال کر چلا جاتا ہے۔ جب چابی کھول کر اپنی ڈاک حاصل کر لیں۔ اسی طرح وہی عملہ ڈاک نکال کر (خواہ ملک کے اندر کی ہو یا بیرونی ممالک کے لئے) بھی لے جائے گا۔ ویسے ہر آبادی میں ایک ڈاکخانہ کی سہولت بھی میسر ہے۔ ٹکٹ، لفافے رجسٹری وغیرہ کے لئے۔

جماعتی تعارف

مختلف دینی اور دنیاوی وجوہات کی بنا پر یا بہتر معاش کی تلاش میں 65-1964ء میں احمدی احباب کی کیلگری شہر میں آمد شروع ہوئی۔ 1977ء میں کل 30 افراد کی تجنید کے ساتھ جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ احمدیہ مشن ہاؤس کے لئے 1978ء میں ایک مکان خریدا گیا۔ 1980ء یا 1981ء میں کیلگری سے نزدیکی قصبہ میں 40 ایکڑ رقبہ مع ایک مکان خریدا گیا۔ بڑھتی ہوئی جماعتی ضروریات کے پیش نظر 1988ء میں شہر کے اندر بہت ہی موزوں جگہ پر بنا بنایا ایک چرچ اور اس کے ساتھ تین مکان خریدے چونکہ جماعت کی تعداد بڑی تیزی سے بڑھ رہی تھی اور ضروریات بھی اسی حساب سے بڑھ رہی تھیں۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے 1987ء میں ایک مخلص دوست نے شہر کی حدود کے ساتھ 153 ایکڑ پھر 1994ء میں اسی مخلص دوست نے ساڑھے 8 ایکڑ شہر کی حدود کے اندر قطعات خرید کر جماعت کو تحفۃً پیش کئے۔ اس مخلص جماعت نے 14 ایکڑ زمین پر جو شہر کے اندر بہت ہی باموقع جگہ پر واقع ہے۔

بیت الذکر کی تعمیر کی

18 جون 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے اس جگہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ جس کا نام بیت النور تجویز فرمایا۔ پھر حضور ہی کے دست مبارک سے 6 جون 2008ء کو اس بیت الذکر کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ بہت ہی خوبصورت، باموقع، تمام ضروریات کو پورا کرنے والی۔ شمالی امریکہ کی فی الحال سب سے بڑی بیت الذکر ہے۔ اس وقت جماعت کی تعداد 1800 افراد پر مشتمل ہے۔ ٹورانٹو کے بعد پورے کینیڈا میں سب سے بڑی جماعت ہے۔

اگر کسی دوست کو کینیڈا آنے کا موقع ملے تو کیلگری شہر کو ضرور وزٹ کریں۔ یہ مستقل رہائش کے لئے اور سیر وتفریح کے لئے بھی اچھی جگہ ہے۔

بقیہ صفحہ 3 نماز میں حصول توجہ کے طریق

نماز میں عدم توجہ سے محبت الٰہی سرد

کسی چیز سے جب تک انسان کو عشق نہ ہو پوری توجہ پیدا نہیں ہو سکتی۔ نماز میں عدم توجہ کے بارہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا:

''مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل عبادات اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں۔ اس کی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادت میں جس قسم کا مزا آنا چاہئے وہ مزا نہیں آتا۔ دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس میں لذت اور ایک حظ اللہ تعالیٰ نے رکھا نہ ہو۔ جس طرح پر ایک مریض ایک عمدہ سے عمدہ خوش ذائقہ چیز کا مزا نہیں اٹھا سکتا اور وہ اسے بالکل تلخ یا پھیکا سمجھتا ہے۔ اسی طرح سے وہ لوگ جو عبادت الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہئے...... اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا تو پھر کیا وجہ ہے کہ اس کی عبادت میں اس کے لئے لذت اور سرور نہ ہو؟...... پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدائے تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جس طرح اور پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزا چکھا دے۔''

(ملفوظات جلد سوم ص 28-25)

فحشاء سے بچاؤ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ فرمودہ 24 اکتوبر 1997ء بمقام بیت الفضل لندن میں نماز میں حصول توجہ کا ایک طریق بتاتے ہوئے فرمایا:

فحشاء میں مبتلا لوگوں کی نماز کی طرف توجہ ہو ہی نہیں سکتی۔ نماز میں قیام ضروری ہے اور جو لوگ فحشاء میں مبتلا ہوں ان کے لئے نماز کا قیام بڑا مشکل ہے کیونکہ فحشاء ان کو اپنی طرف کھینچے گی اور بار بار ان کی نماز کو گرا دے گی۔ قیام نماز کے لئے ضروری ہے کہ تم فحشاء سے باز آ جاؤ۔ اگر نہیں آؤ گے تو عمر بھر کی نمازیں رائیگاں جائیں گی۔ ان کا کچھ بھی فائدہ تمہیں نہیں پہنچے گا۔

حضرت مسیح موعود نے اس مسئلہ کے حل کے لئے یہ تاکید فرمائی ہے کہ ''پانچ وقت اپنی نمازوں میں دعا کرو۔ اپنی زبان میں بھی دعا کرنی منع نہیں۔ نماز کا مزا نہیں آتا جب تک حضور نہ ہو اور حضور قلب نہیں ہوتا جب تک عاجزی نہ ہو''۔

(ملفوظات جلد سوم ص 434)

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب فرماتے ہیں:

ایک روز غالباً وفات سے دو دن پہلے حضور خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے مکان کے ہال کمرہ میں نماز ظہر و عصر ادا فرما کر تشریف فرما ہوئے۔ اس وقت حضور کے سامنے پندرہ بیس احباب تھے اور میں بھی حاضر تھا...... اس وقت حضور نے کچھ باتیں بطور نصیحت فرمائیں۔ ان میں سے حضور کے یہ الفاظ مجھے آج تک خوب یاد ہیں کہ ''جماعت احمدیہ کے لئے بہت فکر کا مقام ہے۔ کیونکہ ایک طرف تو لاکھوں آدمی انہیں کافر کہتے ہیں۔ دوسری طرف اگر یہ بھی خدا تعالیٰ کی نظر میں مومن نہ بنے تو ان کے لئے دوہرا گھاٹا ہے''۔ حضرت ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں:

جہاں تک مجھے یاد ہے یہ حضور کی آخری نصیحت یا وصیت تھی جس کو میں نے اپنے کانوں سے سنا۔

(حیات طیبہ از حضرت شیخ عبدالقادر مرحوم سابق سوداگرمل ص 352)

صحائف قمران

یروشلم سے 16 میل دور مشرق میں وادئ قمران کے غاروں سے 1947ء سے اب تک قدیم نوشتوں کا بیش بہا خزانہ دستیاب ہوا ہے جو "Dead Sea Scrolls" (صحائف بحر مردار) کے نام سے دنیا میں مشہور ہیں۔ جو قرن اول کے عیسائیوں اور پہلی صدی قبل مسیح کے ایسینی یہودیوں سے تعلق رکھتے ہیں اور جن سے حضرت مسیح کی اصل شخصیت اور آپ کے عہد حیات پر تیز روشنی پڑتی ہے۔ غاروں سے برآمد ہونے والا یہ علمی خزانہ ظہور مہدی کا نشان اور خلافت احمدیہ کی حقانیت کا واضح ثبوت ہے۔ کیونکہ الشیخ الامام عبدالرحمٰن بن محمد البسطامیؒ (ولادت 858ھ) اور دوسرے اکابر نے سینکڑوں سال قبل اس کی پیشگوئی کی تھی جس کے الفاظ یہ ہیں:

ترجمہ: روایت ہے کہ مہدی انطاکیہ کے غار سے کتابیں برآمد کرے گا۔

(ینابیع المودة الجزء الثالث ص 53 الطبعة الثانیة للشیخ خواجه کلان۔ مطبوعه مطبعة العرفان بیروت)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم آفتاب احمد چغتائی صاحب رحمٰن پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ظفر آفتاب کی بیٹی نزہت ظفر اور بیٹے ارسلان ظفر نے بعمر 11 سال اور 8 سال قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور 4 جولائی 2011ء کو مکمل کرلیا ہے۔ اس تکمیل میں ان کی دو خالاؤں مکرمہ سدرہ چغتائی صاحبہ اور مکرمہ عروسہ چغتائی صاحبہ نے مدد کی ہے۔ تقریب آمین 8 جولائی 2011ء کو ہوئی۔ قرآن مجید ناظرہ کا کچھ حصہ سننے کے بعد مکرم سہیل احمد چغتائی صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ رحمٰن پورہ لاہور نے دعا کروائی۔ دونوں بچے حضرت حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ یکے از رفقاء 313 حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کو ان کے دل کا نور بنائے، باقاعدہ تلاوت کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری طاہر احمد محمود صاحب ابن مکرم چوہدری غلام حسین صاحب مورخہ 25 جون 2011ء کو وفات پا گئے۔ آپ مکرم مہر کرم داد صاحب آف سعد اللہ پور ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ بہت خوش مزاج، ملنسار وجود تھے۔ چھوٹے بڑے ہر ایک سے عزت و احترام سے پیش آتے اور غریبوں اور ضرورت مندوں کی خاموشی سے مدد کرتے اور غریبوں کا حق دلوانے کیلئے ہمہ وقت تیار رہتے۔ آپ پیشے کے اعتبار سے آرکیٹیکٹ تھے اور اپنے پیشے سے بہت مخلص تھے۔ کئی غرباء کے گھر بغیر کسی معاوضے کے ڈیزائن کئے۔ بیماری کے چار ماہ کا عرصہ بہت صبر سے گزارا۔ آپ کے پسماندگان میں بیوہ اور دو بیٹے نعمان طاہر اور عدنان طاہر اور ایک بیٹی ماہرہ طاہر صاحبہ چھوڑی ہیں سب بچے ابھی زیر تعلیم ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی کفالت خود کرے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم اعجاز احمد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی مائرہ اعجاز نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ یکم مئی 2011ء کو تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا۔ محترم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت محترمہ عطیۃ المصور صاحبہ نے حاصل کی۔ بچی مکرم ارشاد احمد خاں صاحب دارالعلوم غربی کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد حنیف بھٹی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم صفوان احمد صاحب واقف نو دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرا چھوٹا بھائی عاقب احمد قادر بعمر 12 سال تین چار روز سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

❁ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ گورنمنٹ آف دی پنجاب کو آفس اسسٹنٹ، ڈیٹا انٹری آپریٹرز، سافٹ ویئر ڈیولپر، سسٹم نیٹ ورک انجینئر اکاؤنٹ آفیسر کے علاوہ مزید آسامیوں پر نوجوان درکار ہیں۔ درخواستیں 20 جولائی 2011ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ ایک پبلک سیکٹر کو مینیجرز، اسسٹنٹ مینیجرز اور جنرل مینیجر درکار ہے۔ درخواستیں 17 جولائی تک آن لائن www.induction364.com بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ DHL کو بزنس ڈیولپمنٹ سپیشلسٹ درکار ہیں۔ 16 جولائی 2011ء تک درخواستیں بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ گل احمد ٹیکسٹائل کراچی کو مینیجر کوالٹی ایشورنس میل اینڈ فی میل، مینیجر ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرمینٹ میل اینڈ فی میل درکار ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 10 جولائی 2011ء کا روزنامہ اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب صدر محلہ دارالصدر شمالی بدی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھابھی محترمہ نسیم اختر احمد صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ہمبرگ جرمنی مورخہ 29 جون 2011ء کو بعمر 55 سال بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ 2 جولائی 2011ء کو بیت السبیع ھنور جرمنی میں ازراہ شفقت پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کا جسد خاکی 6 جولائی 2011ء کو ربوہ لایا گیا اور اسی دن بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے مرحومہ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بے انتہا خوبیوں کی مالک تھیں۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، دعا گو، منکسر المزاج، مہمان نواز، اپنوں غیروں ہر کسی کے دکھ درد میں کام آنے والی، ہر کسی کی خوشی غمی میں شریک ہونے والی اور سب سے بڑھ کر ہر حال میں اللہ کی رضا کو مقدم رکھنے والی تھیں۔ آپ نے صدر لجنہ اسٹاڈے جرمنی ہمبرگ سٹی و ریجنل صدر کی حیثیت سے 20 سال تک بڑے حوصلہ اور اخلاص و جذبہ کے ساتھ جماعتی ذمہ داری نبھائی۔ اس کے علاوہ مختلف جماعتی عہدوں پر فائز رہیں اور بڑے احسن رنگ میں ان ذمہ داریوں کو نبھایا۔ علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نیز خاندان حضرت مسیح موعود کی ہمبرگ آمد پر ضیافت کی نگرانی اور خدمت کی سعادت پائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک بیٹا مکرم حسن احمد صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ طاہرہ ملک صاحبہ اور مکرمہ ثمیرہ تسنیم صاحبہ کھوکھر کے علاوہ دو پوتے ایک پوتی ایک نواسہ اور تین نواسیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کا بیٹا، بیٹیاں اور بہو، داماد سب کے سب جماعتی خدمت میں پیش پیش ہیں۔ آپ ایک فعال داعی الی اللہ تھیں۔ آپ کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں بہت سی یورپین خواتین خدا کے فضل سے احمدی ہوئیں۔ مالی تحریکات صدقہ و خیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ہالینڈ کا مصور۔ ریمبراں

ہالینڈ کا عظیم مصور ریمبراں 15 جولائی 1606ء کو پیدا ہوا تھا اس نے لائیڈن یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔ لیکن مصوری کا ایسا شوق ہوا کہ تعلیم ترک کردی۔ ایمسٹرڈم میں مصوری کی کچھ تعلیم حاصل کی اور واپس لائیڈن آکر ایک پورٹریٹ پینٹر کی حیثیت سے شہرت حاصل کی۔ 1631ء میں ایمسٹرڈم مستقلاً منتقل ہوگیا۔ جلد ہی اس کی شہرت پورے ہالینڈ میں پھیل گئی۔ 1642ء میں اس نے اپنی مشہور پینٹنگ ''دی نائٹ واچ'' بنائی۔ اسی اثناء میں اس کی ماں، بہن، بیوی اور تین بچوں کا انتقال ہوگیا وہ شدید مالی پریشانیوں کا بھی شکار رہا۔ ان المیوں نے اس کی فنکارانہ زندگی پر شدید اثرات مرتب کئے۔

ایک موقع پر جب وہ مالی طور پر شدید بدحالی کا شکار تھا اور اس کی تمام املاک نیلام ہونے والی تھیں۔ اس کی بیوی نے ایک آرٹ ڈیلر کا کام شروع کیا اور ریمبراں کے تمام مالی امور کو اس خوش اسلوبی سے نمٹایا کہ وہ جلد ہی اس پریشانی سے نکل گیا۔

ریمبراں کی زندگی کے آخری دس برس میں اس نے اپنے کئی شاہکار تخلیق کئے۔ اسی زمانے میں اس نے کئی شاندار سیلف پورٹریٹ بھی بنائے۔

ریمبراں اگرچہ مطالعہ کا زیادہ شائق نہیں تھا تاہم وہ بائبل کا زبردست مداح تھا۔ اس نے بائبل کی آیتوں پر بھی متعدد شاہکار تخلیق کئے۔ 4 اکتوبر 1669ء کو اس کا انتقال ہوگیا۔

شربت فرحت افزاء
لال شربتوں میں بہترین
مسکن و مفرح شربت
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

45واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2011ء

22، 23اور 24 جولائی 2011ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 45واں جلسہ سالانہ مورخہ 22، 23اور 24 جولائی 2011ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہورہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 22 جولائی 2011ء

5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات	**پرچم کشائی**
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ، نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 23 جولائی 2011ء

2:00 بجے سہ پہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے سہ پہر	تقریر ''غلبہ دین حق کے لئے حضرت مسیح موعود کی دلی تڑپ'' (انگریزی) مقرر: مکرم زاہد خان صاحب صدر قضاء بورڈ۔ یوکے
2:50 بجے سہ پہر	تقریر ''قرآن مجید کی تعلیمات کی فضیلت'' (اردو) مقرر: مکرم مولانا سید کمال یوسف صاحب سابق مربی سلسلہ سکنڈے نیویا
3:30 بجے سہ پہر	تقریر ''آنحضرت ﷺ کا عجز و انکسار'' (اردو) مقرر: مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان
4:00 بجے شام	**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 24 جولائی 2011ء

2:00 بجے سہ پہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے سہ پہر	تقریر ''خلافت۔ جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان'' (انگریزی) مقرر: مکرم حافظ جبریل سعید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ غانا
2:50 بجے سہ پہر	تقریر ''حضرت مسیح موعود کی نظر میں حقیقی احمدی'' (اردو) مقرر: مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر مجلس وقف جدید پاکستان
3:20 بجے سہ پہر	نظم
3:30 بجے سہ پہر	تقریر ''حضرت مسیح موعود کی ذات پر اعتراضات'' (اردو) مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن
4:00 بجے شام	''سیرت حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب'' (انگریزی) مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے
5:00 بجے شام	**عالمی بیعت**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، عربی قصیدہ مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

خبریں

ممبئی میں تین بم دھماکے بھارت کے کاروباری مرکز ممبئی میں بدھ کو تین بم دھماکے ہوئے یہ بم دھماکے بھارتی وقت کے مطابق تقریباً پونے سات بجے شام رش کے اوقات میں ہوئے پہلا دھماکہ جوہری بازار کی ایک دکان میں ہوا۔ دوسرا دھماکہ دادر میں بس سٹاپ کے قریب ایک ٹیکسی میں ہوا جبکہ تیسرا دھماکہ اوپرا ہاؤس میں ہوا۔ تینوں دھماکوں میں 20 افراد ہلاک اور 113 کے قریب لوگ زخمی ہوگئے۔

پنجاب حکومت کا رمضان پیکیج وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت نے رمضان المبارک میں عوام کو معیاری اور سستے داموں اشیائے صرف کی فراہمی کیلئے خصوصی پیکیج دینے کا فیصلہ کیا ہے خصوصی رمضان پیکیج کے تحت آٹا، چینی، گھی اور دیگر اشیائے ضروریہ عوام کو رعایتی نرخوں پر فراہم کی جائیں گی۔

2011ء میں اب تک کل 44 ڈرون حملے ایک رپورٹ کے مطابق سال 2011ء میں اب تک 44 ڈرون حملے کئے جا چکے ہیں۔ جنوری میں 6 فروری میں 4، مارچ میں 7 مئی اور جون میں 8-8 اور رواں ماہ جولائی کے 12 دنوں میں 4 حملے کئے جا چکے ہیں۔ ان کل 44 ڈرون حملوں میں 300 افراد جاں بحق ہوچکے ہیں۔

لوڈ شیڈنگ کا بحران شدت اختیار کر گیا لوڈ شیڈنگ کا بحران شدت اختیار کر گیا جس کی وجہ سے کئی شہروں میں مظاہرے ہوئے اور عوام نے سڑکیں بلاک کردیں۔ فیصل آباد میں 18 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ نے عوام کی چیخیں نکلوادیں۔ جبکہ کمالیہ میں رات بھر بجلی بند رہنے پر 20 سے زائد مقامات پر شہریوں کے مظاہرے۔ 5 ہزار مرغیاں ہلاک، ہارون آباد میں، تاجروں کا دھرنا۔ جبکہ ملک کے دوسرے شہروں میں بھی طویل لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری جس کی وجہ سے عوام شدید پریشان ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جولائی

طلوع فجر	3:43
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

RAO ESTATE راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔ اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کریانہ 0344-7801578

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

گل احمد، فردوس، کلاسک لان و فینسی ریشمی ورائٹی دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

FR-10

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

سروس اسٹیشن رینٹ یا (ٹھیکہ) پر دستیاب ہے۔
اٹک پٹرولیم احمد نگر
0321-7817200